نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ جاپان کے ممبران کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کی میٹنگ

بعدازاں پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ جاپان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

جنرل سیکرٹری صاحب نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری دو جماعتیں ہیں ناگویا اور ٹوکیو۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: دونوں جماعتوں سے رپورٹس لیا کریں اور جو سیکرٹریان ہیں وہ اپنے اپنے شعبوں پر تبصرہ کیا کریں اور صدر صاحب کی طرف سے بھی ان رپورٹس پر تبصرہ جانا چاہئے اس طرح کارکردگی بہتر ہوگی۔

نیشنل سیکرٹری مال سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالانہ بجٹ، کمانے والوں کی تعداد اور یہاں کی ماہانہ انکم کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ سالانہ بجٹ تو 15 **ملین** ین (Yen) ہے۔ جبکہ کمانے والوں کی تعداد 90 ہے اور ان میں سے 79 چندہ کے نظام میں شامل ہیں۔

حضور انور نے بڑی تفصیل کے ساتھ مختلف پہلوؤں سے چندہ کے معیار اور یہاں کے مختلف لوگوں کی آمد کا جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ آپ کے چندہ کا معیار تو بہت بڑھ سکتا ہے اور جو آپ کا پندرہ **ملین** ین (Yen) کا بجٹ ہے یہ تو عام لوگوں سے ہی پورا ہوسکتا ہے۔ جبکہ یہاں بزنس مین بھی ہیں اور بعض دوسرے اچھے کمانے والے ہیں۔ ان کو یہ احساس دلوائیں کہ چندہ شرح کے مطابق دینے کی کوشش کریں۔ چندہ کوئی Tax نہیں ہے بلکہ یہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہے۔ جو دینا ہے ایمانداری سے دیں۔ غلط بیانی نہیں ہونی چاہئے۔

نیشنل سیکرٹری وصیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ موصیان کی تعداد 46 ہے۔ جن میں 18 خواتین ہیں اور ان خواتین میں سے بھی بعض کمانے والی نہیں ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ نے جو پچاس فیصد موصیان کا ٹارگٹ پورا کرنا ہے وہ 90 جو کمانے والے لوگ ہیں ان کا پچاس فیصد کرنا ہے۔ اس لحاظ سے آپ اپنے ٹارگٹ سے پیچھے ہیں۔ اس لئے اس کمی کو دور کریں اور اپنا ہدف پورا کریں۔ حضور انور نے فرمایا ایک موصی کا معیار تقویٰ اور نمازوں کی ادائیگی کا بہت اچھا ہونا چاہئے۔ صرف یہ نہیں کہ چندہ کا معیار بہتر ہو اور چندہ کی طرف ہی توجہ ہو بلکہ اعلیٰ اخلاقی معیار بھی ہونا چاہئے۔

سیکرٹری امور عامہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ لوگوں کو کام دلوانے میں اور ان کے بزنس میں ان کی مدد کرتا ہوں اور اس شعبہ کے تحت دوسرے مختلف مفوضہ امور سرانجام دینے کی توفیق مل رہی ہے۔

سیکرٹری تحریک جدید اور سیکرٹری وقف جدید نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان دونوں چندوں میں 198 میں سے 163 افراد جماعت شامل ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کوشش کریں کہ باقی بھی شامل ہوں۔ سو فیصد شامل ہوں۔ آپ کی جماعت چھوٹی ہے یہاں تو ہر ایک کو شامل ہونا چاہئے۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ یہاں احباب سے وقف عارضی کروائیں۔ یہاں بہت زیادہ کام ہونے والا ہے۔ اس پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ وقف عارضی کی تحریک کی تھی۔ لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ تحریک کرکے بیٹھ نہیں جانا چاہئے بلکہ مسلسل یاددہانی کی ضرورت ہے۔ Follow Up کیا کریں۔ اپنے کام کو آرگنائز کریں۔

سیکرٹری صاحب نے قرآن کریم پڑھانے کے حوالہ سے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم ہفتہ میں تین دن کلاسیں لیتے ہیں۔ لیکن بعض بچے اس میں شامل نہیں ہوتے۔ حضور انور نے فرمایا جاپانی زبان میں پڑھائیں اور جو بچے شامل نہیں ہوتے ان کے لئے مربی صاحب اور سیکرٹری تربیت کا کام ہے کہ ذیلی تنظیموں کے ساتھ مل کر کوشش کریں اور ان بچوں کو ان کلاسز میں شامل کریں۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحب کو فرمایا کہ آپ نے مسلسل کام کئے جانا ہے ایک وقت آئے گا کہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔

نیشنل سیکرٹری وقف نو نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ واقفین نو کی کل تعداد 27 ہے۔ ان میں سے جو پندرہ سال سے اوپر ہیں ان کی تعداد بارہ ہے اور ان سب نے اپنا وقف فارم پُر کر دیا ہوا ہے اور اس کی اطلاع مرکز کو کی جا چکی ہے۔

حضور انور نے فرمایا ان سب واقفین نو کو بتائیں کہ وقف نو کوئی ٹائٹل نہیں ہے بلکہ آپ نے اپنی ساری زندگی وقف کی ہوئی ہے۔ آپ میں سے ہر ایک واقف زندگی ہے۔ اب جو جماعت آپ کو کہے گی آپ نے وہی کرنا ہے آپ کا اپنا اختیار نہیں رہے گا۔

نیشنل سیکرٹری اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم اپنا رسالہ 'النور' جاپانی زبان میں شائع کرتے ہیں اور یہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔

نیشنل سیکرٹری تربیت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقتباسات کا ترجمہ کرکے شائع کریں اور گھروں میں دیں۔ لوگ پڑھ لیں گے۔ یہ تربیت کے لئے بہت ضروری ہے۔ یہاں زندگی بہت ایڈوانس ہے۔ دنیاداری کی طرف توجہ زیادہ ہے۔ تربیت کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔

نیشنل سیکرٹری تبلیغ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال جاپان میں تین بیعتیں ہوئی ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ تبلیغ کے لئے لٹریچر کتنا موجود ہے۔

حضور انور نے اب تک طبع ہونے والے لٹریچر اور کتب کا جائزہ لیا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی جن کتب کے تراجم ہو چکے ہیں ان کا جائزہ لیا۔ کشتی نوح اور اسلامی اصول کی فلاسفی شائع ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ دیباچہ تفسیر القرآن اور لائف آف محمدؐ کے تراجم ہو چکے ہیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جن جن کتب کے تراجم ہو چکے ہیں۔ اب ان کو جلد شائع کرنے کی پلاننگ کریں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ وکیل اعلیٰ صاحب خطبہ جمعہ کا جو خلاصہ نکال کر بھجواتے ہیں اس کا ترجمہ کرکے جماعت کے ہر فرد تک پہنچایا کریں۔ ہر ہفتہ لوگوں کے پاس یہ ترجمہ پہنچ جایا کرے۔ ای میل کے ذریعہ بھجوا دیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا: تبلیغ کے لئے ایک دو ورقہ شائع کریں اور یہ کثرت سے تقسیم کریں۔ آج آپ وہاں Asakusa کے وزٹ کے دوران تقسیم کر رہے تھے۔ جس پر ایک دوست نے عرض کیا کہ پچاس کاپیاں تقسیم کی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا زیادہ تعداد میں ساتھ رکھنا چاہئے تھا۔ ہزار بھی ہوتیں تو تقسیم ہو جاتیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی **لٹریچر کی اشاعت کا باقاعدہ پلان کریں** کہ کتنا چاہئے۔ اگر جاپان میں اشاعت مہنگی ہے تو سنگاپور سے اشاعت کا جائزہ لیں۔ سنگاپور سے شائع ہوسکتا ہے۔ یوکے سے بھی اشاعت کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اب آپ نے نئی جگہ حاصل کرلی ہے جو وسیع ہے۔ اب آپ کو دو چار چھ ماہ کے اندر سٹوریج کے لئے جگہ مل جائے گی۔ اس لئے لٹریچر کی اشاعت کا پروگرام بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا: لٹریچر تیار کرتے ہوئے یہ پلان بھی ہونا چاہئے کہ جاپانی قوم کو اس کے مزاج کے مطابق کون سا لٹریچر دینا ہے اور کن موضوعات پر لٹریچر تیار کرنا ہے۔ مذہب کی دلچسپی دلانے کے لئے کیا ضرورت ہے اور کون سا لٹریچر تیار کرنا ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ پر یقین دلانے کے لئے کیا دینا ہے۔

حضور انور نے صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو ہدایت فرمائی کہ تبلیغ کے لئے پلان بناؤ اور اپنے خدام کو involve کرو۔ کچھ سوالات تیار کرکے اور چند علاقوں کا انتخاب کرکے ریسرچ کرو اور سروے کرو۔ اس سروے کے نتیجہ میں سوالات کے جو جوابات موصول ہوں گے اس سے آپ کو پتہ چلے گا کہ ان لوگوں کا مزاج کیا ہے اور ان کے کیا مسائل ہیں اور انہیں اپنے جوابات کے لئے کس قسم کا لٹریچر چاہئے۔

حضور انور نے مجلس عاملہ کے ممبران کو ہدایت فرمائی کہ تبلیغ کے لئے اپنے وسائل کے اندر رہتے ہوئے پلان کریں۔ آپ بڑے بڑے منصوبے بنا رہے ہیں۔ پہلے تو کچھ چھوٹے لیول پر کرکے دکھائیں پھر آگے قدم بڑھائیں۔ بڑے منصوبے بنانا ایسے ہی ہے کہ پرائمری کا امتحان تو پاس نہیں کیا اور MA کی ڈگری لینے کی کوشش شروع کردی۔

حضور انور نے فرمایا مجلس عاملہ کے ممبران اپنے ذاتی روابط اور تعلقات بنا کر تبلیغ شروع کر دیں تو پانچ چھ بیعتیں تو اس طرح بھی ہوسکتی ہیں۔ آپ میں سے بہت سے جاپانیوں کے ساتھ کاروبار کرتے ہیں۔ مل کر کام کرتے ہیں۔ اس معاشرے میں ان کے ساتھ رہتے ہیں تو انہیں پیغام پہنچانا چاہئے اور تبلیغ کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران، دونوں جماعتوں کی مجالس عاملہ کے ممبران، ذیلی تنظیموں کی عاملہ کے ممبران، اگر ہر ایک تبلیغ کے لئے کوشش کرے اور ذاتی رابطے اور تعلق بنا کر پیغام پہنچائے تو پچاس ساٹھ بیعتیں تو اس طرح ہی ہوسکتی ہیں۔

نیشنل سیکرٹری جائداد نے عرض کیا کہ ناگویا کے بعد ٹوکیو میں بھی مسجد کی بہت ضرورت ہے۔ یہاں جماعتی سنٹر کرائے پر ہے جس کے سالانہ اخراجات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اگر فی الحال اپنا سنٹر بنالیا جائے تو کرایہ کے ان اخراجات سے بچا جاسکتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: پہلے ناگویا کی مسجد کو جلد مکمل کریں اور جماعت رجسٹرڈ کروائیں پھر ٹوکیو کا پلان بنائیں۔ حضور انور نے فرمایا: سردست ایک چھوٹا سا ہال، ایک دو کمرے اور وضو کے لئے جگہیں وغیرہ بنائی جاسکتی ہیں۔ یہ جائزہ لے کر بتائیں کہ ٹوکیو میں جو جگہ جماعت کے پاس موجود ہے اس پر اگر ایک چھوٹا سا ہال جس میں پچاس یا سو آدمی نماز پڑھ سکتے ہوں، ایک دو کمرے، وضو کرنے کی جگہیں اور کچن وغیرہ بنایا جائے تو کیا خرچ آتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ یہ موجودہ قطعہ زمین ٹوکیو سے کافی باہر ہے اور شہر سے دور ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جہاں پر احمدی دوستوں کے گھر ہیں وہاں سے آدھ گھنٹہ کے فاصلہ پر کوئی مناسب جگہ دیکھیں۔ پلاٹ دیکھیں جہاں مسجد وغیرہ تعمیر کرنے کی اجازت ہو۔ یا اگر کوئی بنی بنائی عمارت،

ہال وغیرہ مل سکتا ہے تو لے لیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپس میں پیار و محبت سے رہنا سیکھیں۔ اکائی پیدا ہوگی تو آپ کے ہر کام میں برکت پڑ جائے گی۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اپنے تمام طلباء کا data مکمل کریں۔ یونیورسٹیز، کالجز، ہائی سکولز، اور پرائمری سکولز میں جو طلباء اور طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان سب کے کوائف اور ریکارڈ مکمل ہو۔ عمر (age) کے حساب سے بھی ریکارڈ ہو اور پھر مضامین کے حساب سے بھی ریکارڈ مکمل ہو کہ کس کس مضمون میں کتنے طلباء تعلیم کی کس سٹیج پر ہیں۔

زعیم انصار اللہ نے اس موقع پر عرض کیا کہ ہم نے پانچ صد قرآن کریم جاپان کی مختلف لائبریریوں میں رکھے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا دوسروں کو بھی کہیں کہ وہ بھی یہ کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا: خدمتِ خلق کے کاموں کے ذریعہ اخبارات اور میڈیا، پریس میں جو پروجیکشن ہوتی ہے اس سے جماعت کا تعارف بڑھتا ہے اور آجکل کے حالات میں یہ پروجیکشن ضروری ہے تا کہ اسلام کا حسین چہرہ لوگوں کے سامنے آئے اور اسلام کی ایک منفی تصویر جو ان کے دلوں میں ہے وہ ختم ہو۔

نیشنل مجلس عاملہ جاپان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ نو بجکر پچاس منٹ پر ختم ہوئی۔ بعد ازاں عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ اجتماعی گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت حاصل کی۔